



سوال

(414) کیا مشرک یا بدعتی کو زکاۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا زکاۃ یا صدقات وغیرہ ایسے لوگوں کو دیے جاسکتے ہیں جو مشرک ہوں، یا جو باوجود کوشش کے دین کی طرف، نماز، روزہ کی طرف نہیں آتے۔ بلکہ مشرک و بدعت کو اپنی جہالت کی وجہ سے دین سمجھتے ہیں۔ پھر تنگ دست بھی ہیں؟ (سائل) (۲۱ مئی ۲۰۰۴ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکاۃ عشر اور دیگر صدقات مشرک یا بدعتی کو نہیں دینے چاہئیں۔ حدیث میں ہے:

لَا يَأْكُلُ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيًّا (سنن ابی داؤد، باب مَنْ يُؤْمَرُ أَنْ يَجَالِسَ، رقم: ۴۸۳۲)

”تمہارا کھانا صرف پرہیزگار ہی کھائے۔“

اس لیے زکاۃ وغیرہ صرف پرہیزگار کو دینی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 331

محدث فتویٰ